
477

آیت نمبر 11 تا 18 میں مسلمان بھائیوں کا مذاق نہ اڑانے اور بدگمانی سے بچنے کی ہدایت شامل ہیں۔ قبیلوں میں تقسیم کا مقصد صرف یہ ہے کہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو وگرنہ اللہ کے نزدیک وہی معزز اور باعزت ہے جو پرہیز گار ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْهُمْ وَ لَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنْ یَّكُنَّ خَیْرًا مِّنْهُنَّ ۚ اے ایمان والو! تم میں سے مَردوں کا ایک گروہ دوسرے گروہ کا مذاق نہ اڑائے، شاید وہ لوگ اِن سے بہتر ہوں اور اسی طرح عورتوں کو دوسری عورتوں پر نہیں ہنسنا چاہئے شاید وہ عورتیں ان سے بہتر ہوں وَ لَا تَلْمِزُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَ لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ؕ اور آپس میں ایک دوسرے پر طعن و تشنیع نہ کرو اور نہ ہی کسی کو برے القاب سے پکارو بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ ۚ وَ مَنْ لَّمْ یَتُبْ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ ایمان لانے کے بعد کسی کو برے نام سے پکارنا بہت ہی بری بات ہے، اور جو لوگ ایسے کاموں سے توبہ نہ کریں سو یقیناً وہی لوگ ظالم و نافرمان ہیں یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ لَا تَجَسَّسُوْا وَ لَا یَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اے ایمان والو! لوگوں کے بارے میں ہر وقت بدگمانی سے اجتناب کرو کیونکہ بعض بدگمانیاں گناہ میں شامل ہیں، لوگوں کے عیب اور کمزوریاں نہ تلاش کرتے رہو اور نہ کسی کی غیبت کرو اَیُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ یَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِیْهِ مَیْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ یقیناً تم اسے برا سمجھتے ہو کسی مسلمان کی غیبت کرنا ایسا ہی ہے کہ اس کی موت کے بعد اس کا گوشت کھانا وَ

اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک وہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّ اُنْثٰى وَ جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اے لوگو! ہم نے تمہیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور تمہیں مختلف قوموں اور قبیلوں میں تقسیم کر دیا تاکہ ایک دوسرے کو پہچان سکو اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ بے شک اللہ کی بارگاہ میں تم میں زیادہ معزز وہی ہے جو زیادہ پرہیزگار ہو، بے شک اللہ سب سے زیادہ جاننے والا اور سب کے حال سے باخبر ہے قوموں اور قبیلوں کی تقسیم صرف پہچان کے لئے ہے، لیکن محض اس کی بنیاد پر کسی شخص کو اللہ کی قربت نہیں حاصل ہوتی، جس کی بنیاد صرف اعمال اور پرہیزگاری ہے

قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَ لٰكِنْ قُوْلُوْۤا اَسْلَمْنَا وَ لَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ یہ بدّو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم ابھی ایمان نہیں لائے، ہاں البتہ یہ کہو کہ ہم نے اطاعت قبول کرلی ہے، اور ایمان تو ابھی تک تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا وَ اِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اور اگر تم اللہ اور اسکے رسول کی صحیح طور سے اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال کے اجر میں کوئی کمی نہیں کرے گا، بے شک وہ بہت مغفرت کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ

رَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ یَرْتَابُوْا وَ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ۝۱۵ درحقیقت مومن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے، پھر اس میں کبھی شک نہیں کیا اور اپنی جان اور اپنے مال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہے، یہی لوگ سچے مومن ہیں اپنا مال بھی دین کی تقویت و تائید کے لئے صرف کیا اور جان قربان کرنے کی نوبت آئی تو اس سے بھی دریغ نہیں کیا قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِیْنِكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۝۱۶ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ کو اپنی دینداری سے آگاہ کرنا چاہتے ہو، اللہ تو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز سے آگاہ ہے اور اللہ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ یہ لوگ آپ پر احسان جتاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کرلیا، آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ۝۱۷ بلکہ یہ تو اللہ کا تم پر احسان ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی، بشرطیکہ تم اپنے ایمان کے دعویٰ میں سچے ہو اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ اللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ۝۱۸ یقیناً اللہ آسمانوں اور زمین کی ہر پوشیدہ چیز کا علم رکھتا ہے، اور تم جو کچھ بھی کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے رکوع [۲]

a

